CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
" Simply ,Teaching the Word Simply"

ہوسیع کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: ہوسیع کی کتاب 1 باب 1 آیت مصنف کے طور پر ہوسیع نبی کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہ کتاب خدا کے لوگوں اور دنیا سے متعلق ہوسیع کے نبوتی پیغامات کا شخصی بیان ہے۔ ہوسیع اسرائیل (شمالی ریاست) کا وہ واحد نبی ہے جس نے تحریری صورت میں کچھ پیشن گوئیاں چھوڑی تھیں جو اِس کی زندگی کے آخری سالوں میں قلم بند کی گئی تھیں۔

سنِ تحریر: ہوسیع بن بیری نے قریبا 785 سے 725 قبل از مسیح تک نبوت کی تھی۔ ہوسیع کی کتاب غالباً 755 سے 725 قبل از مسیح کے درمیانی عرصہ میں لکھی کی گئی تھی۔

تحریر کا مقصد: ہوسیع نے یہ کتاب اُس دور میں بنی اسرائیل اور آج کے دور میں ہمیں یہ بات یاد دلانے کے لیے لکھی ہے کہ ہمارا خدا محبت کرنے والا ہے جس کی وفاداری اپنے چنیدہ لوگوں کے ساتھ حتمی اور اٹل ہے۔ اسرائیل کی طرف سے مستقل طور پر جھوٹے معبودوں کی پرستش کے باوجود خدا کی باوفا محبت کو استعارتاً ایک بیوفا بیوی کی وجہ سے مسلسل دُکھ اُٹھانے والے شوہر کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ہوسیع کا پیغام اُن لوگوں کے لیے بھی ایک تنبیہ ہے جو خدا سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ ہوسیع اور جمر کی شادی کی تشبیہ کے ذریعے سے بُت پرست اسرائیل کے لیے خدا کی محبت کی تصویر کشی کی گئی ہے اور یوں گناہ، عدالت اور معاف کرنے والی محبت کو ایک بہت ہی عمدہ استعارے کے ذریعے سے بیان کیا گیا ہے۔

کلیدی آیات: ہوسیع 1 باب 2 آیت: "جب خُداوند نے شروع میں ہوسیع کی معرفت کلام کِیا تو اُس کو فرمایا کہ جا ایک بدکار بیوی اور بدکاری کی اَولاد اپنے لئے لے کیونکہ مُلک نے خُداوند کو چھوڑ کر بڑی بدکاری کی ہے۔"

ہوسیع 2 باب 23 آیت: "اور مَیں اُس کو اُس سر زمین میں اپنے لئے بوؤں گا اور لورُحامہ پر رحم کروں گا اور لوعمی سے کہوں گا تم میرے لوگ ہو اور وہ کہیں گے اَے ہمارے خُدا!"

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

ہوسیع 6باب6آیت: "کیونکہ مَیں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں اور خُداشناسی کو سوختنی قربانیوں سے زِیادہ چاہتا ہوں۔"

ہوسیع 14باب2-4آیات: "کلام لے کر خُداوند کی طرف رجوع لاؤ اور کہو ہماری تمام بدکرداری کو دُور کر اور فضل سے ہم کو قبول فرما۔ تب ہم اپنے لبوں سے قربانیاں گذرانیں گے۔ اسُور ہم کو نہیں بچائے گا۔ ہم گھوڑوں پر سوار نہیں ہوں گے اور اپنی دستکاری کو خُدا نہ کہیں گے کیونکہ یتیموں پر رحم کرنے والا تُو ہی ہے۔ مَیں اُن کی برگشتگی کا چارہ کروں گا۔ مَیں کشادہ دِلی سے اُن سے محبّت رکھوں گا کیونکہ میرا قہر اُن پر سے ٹل گیا ہے۔"

مختصر خلاصہ: ہوسیع کی کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: (1)ہوسیع 1باب1آیت – 3باب5آیت: ایک بدکار بیوی اور اُس کے وفادار شوہر کی کہانی کا بیان ہے جو بُت پرستی کے باعث اسرائیل کی خدا سے بے وفائی کی علامت ہے اور (2) ہوسیع 4باب1آیت- 14باب 9آیت: بُت پرستی کی وجہ سے اسرائیل خصوصاً سامریہ کی ملامت اور بعد میں اُس کی بحالی کے موضوع پر بات کی گئی ہے۔

کتاب کے پہلے حصے میں تین منفرد نظمیں ہیں جن میں واضح کیا گیا ہے کہ خدا کے لوگ کیسے بار بار بُت پرستی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ خدا ہوسیع کو جمر سے شادی کرنے کا حکم دیتا ہے لیکن تین بچوں کی پیدایش کے بعد جمر ہوسیع کو چھوڑ کر اپنے چاہنے والوں کے پاس چلی جاتی ہے۔ اِس کتاب کے پہلے باب کے اندر علامتی طور پر اِس بات پر زور دیا گیا ہے کہ جمر کی طرح اسرائیل قوم بھی خُدا کے ساتھ اپنے جائز تعلق کو چھوڑ کر ایک فاحشہ کی طرح بُت پرستی کے ذریعے سے غیروں کے ساتھ ناجائز تعلق میں بندھ گئی ہے۔ دوسرا حصہ ہوسیع کی طرف سے اسرائیل کی سرِعام ملامت پر مشتمل ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ خُدا کے وعدوں اور مہربانیوں کی بھی بات کی گئی ہے۔

ہوسیع کی کتاب خُدا کے لوگوں کے لیے اُسکی بے انتہا محبت کا نبوتی بیان ہے۔ چونکہ خدا کی ناشکر اور غیر مستحق مخلوق ابتدا ہی سے اُس کی محبت، فضل اور رحم کا تجربہ کرتی آ رہی ہے اس لیے وہ اب بھی اپنی بُرائی سے باز آنے کے قابل نہیں۔

ہوسیع کی کتاب کا آخری حصہ ظاہر کرتا ہے کہ کیسے خدا کی محبت اپنے لوگوں کو پھر بحال کرتی ہے۔ جب لوگ سچے دل سے اُس کی طرف رجوع کرتے ہیں تو خدا اُن کی بدکاریوں کو بھول جاتا ہے۔ ہوسیع کا نبوتی پیغام مستقبل میں 700 سال بعد آنے والے اسرائیل کے مسیحا کی پیشن گوئی کرتا ہے۔ ہوسیع کا ذکر نئے عہد نامے میں کئی بار کیا گیا ہے۔

پیشن گوئیاں: ہوسیع 2باب23آیت غیر قوموں (غیر یہودیوں) کو اپنے لوگوں میں شامل کرنے کے لیے خدا کی طرف سے ایک شاندار نبوتی پیغام ہے جسے رومیوں 9باب25آیت اور 1پطرس2باب10آیت میں بھی قلم بند کیا گیا ہے۔ غیر قومیں اصل میں "خدا کی چنیدہ قوم کے لوگ" نہیں ہیں مگر خُدا کے اُس رحم وفضل کے وسیلہ سے جو اُس نے یسوع مسیح میں ہم پر ظاہر کیا ہے، یسوع پر بطورِ نجات دہندہ ایمان کی بدولت ہم اُس کے لوگوں کی نسل میں شامل کئے گئے ہیں (رومیوں 11باب11-18آیات)۔ کلیسیا کے بارے میں یہ ایک حیران کن سچائی ہے جسے ایک "بھید" کہا جاتا ہے کیونکہ مسیح سے پہلے صرف یہودی خدا کے لوگ سمجھے جاتے تھے۔ جب مسیح آیا تو یہودیوں کو عارضی طور پر اُس وقت تک نظر انداز کیا گیا "جب تک غیر قومیں (بادشاہی میں) پوری پوری داخل نہیں" ہو جاتیں (رومیوں 11باب25آیت)۔

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

عملی اطلاق: ہوسیع کی کتاب ہمیں خدا کی اپنے لوگوں کے لیے غیر مشروط محبت کا یقین دلاتی ہے۔ لیکن یہ اس بات کی بھی تصویر کشی ہے کہ خُدا کے لوگوں کے غلط اعمال کی وجہ سے خُدا کے نام کی بے حرمتی ہوتی ہے اور وہ اپنے لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے اُن سے ناراض بھی ہو جاتا ہے۔ ایک بچّہ جسے بے شمار محبت، رحم اور فضل سے نوازا گیا ہو وہ اپنے باپ کے ساتھ ایسی بے عزتی سے کیسے پیش آ سکتا ہے؟ مگر ہم صدیوں سے خدا کے ساتھ ایسے ہی پیش آتے چلے آ رہے ہیں۔ جب کبھی ہمارے دل میں یہ خیال آتا ہے کہ بنی اسرائیل نے کیسے خدا سے منہ موڑ لیا تھا تو ہمیں کسی اور طرف دیکھنے کی بجائے خود کو آئینے میں دیکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ ہم خود بھی اُن اسرائیلیوں کا ہی ایک عکس ہیں۔

صرف اِس بات کو یاد رکھنے کی بدولت کہ خدا نے ہمارے لیے کیسا عظیم کام کیا ہے ہم اُس خدا کے خلاف جانے سے بچ سکتے ہیں جو ہمیں اُس جہنم میں بھیجنے کی بجائے جس کے ہم دراصل مستحق ہیں، ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اپنے خالق خدا کا احترام کرنا سیکھیں۔ ہوسیع نے ہم پر خدا کے محبت بھرے عہد کو واضح کیا ہے۔ اگر گناہ کرنے کے بعد ہمارا دل توبہ کے ساتھ پشیمان ہوتا ہے تو خدا ہمیں اپنے ساتھ رفاقت میں پھر بحال کرے گا اور ہم سے اپنی کبھی نہ ختم ہونے والی محبت کا اظہار کرے گا (دیکھئے 1 یوحنا 1 باب 9 آیت)۔